پیغام الٰہی

برائے خواتین

اِس کتابچہ میں مقدس بائبل یعنی خُدا کے کلام کے صرف چند حوالے درج ہیں۔ آپ سے پُرزور درخواست ہے کہ آپ خُود بائبل کا مُطالعہ کریں جو کہ الٰہی سچائی کا مُکاشفہ ہے۔

پیغامِ الٰہی

(برائے خواتین)

نیکوکار بیوی

حُسن دھوکا اور جمال بے ثبات ہے
لیکن وہ عورت جو خُداوند سے ڈرتی ہے
ستُودہ ہوگی۔ اُس کی محنت کا اجر اُسے
دو اور اُس کے کاموں سے مجلس میں اُس کی
ستائش ہو۔ امثال ۳۱: ۳۰-۳۱

اے بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہو۔ اِسلئے کہ
اگر بعض اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تو بھی تمہارے پاکیزہ
چال چلن اور خَوف کو دیکھ کر بغیر کلام کے اپنی اپنی بیوی کے چال چلن
سے خُدا کی طرف کھِنچ جائیں۔ اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو یعنی سر
گوُندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا۔ بلکہ
تمہاری باطنی اور پوشیدہ اِنسانیّت حِلم اور مزاج کی غُربت کی غیر
فانی آرایش سے آراستہ رہے کیونکہ خُدا کے نزدیک اِس کی بڑی
قدر ہے۔ اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمید رکھنے والی مُقدّس
عورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے
تابع رہتی تھیں۔ چنانچہ سارؔہ ابرہاؔم کے حکم میں رہتی اور اُسے
خُداوند کہتی تھی۔ تم بھی اگر نیکی کرو اور کسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس
کی بیٹیاں ہُوئیں۔

اَے شوہرو! تم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے بسر
کرو اور عورت کو نازک ظرف جان کر اسکی عزّت کرو اور یُوں سمجھو
کہ ہم دونوں زِندگی کی نِعمت کے وارِث ہیں تاکہ تمہاری دُعائیں
رُک نہ جائیں۔ ۱-پطرس ۳:۱-۷

برگزیدہ خاتُون

چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خُدا کی طرف سے گلیلؔ کے ایک شہر
میں جِس کا نام ناصرؔۃ تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا جس کی
منگنی داؤدؔ کے گھرانے کے ایک مرد یُوسفؔ نام سے ہُوئی تھی اور
اُس کُنواری کا نام مریمؔ تھا۔ اور فرشتہ نے اُس کے پاس اندر آکر

کہا سلام تُجھ کو جس پر فضل ہُوا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریمؔ! خوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہُوا ہے۔ اور دیکھ تُو حاملہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اُس کا نام یسوؔع رکھنا۔ وہ بزرگ ہو گا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤدؔ کا تخت اُسے دے گا۔

لوقا ۱: ۲۶-۳۲

اُن دِنوں میں اَیسا ہُوا کہ . . . سب لوگ نام لِکھوانے کیلئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ پس یُوسفؔ بھی گلیلؔ کے شہر ناصرؔۃ سے داؤدؔ کے شہر بیتؔ لحم کو گیا جو یہودؔیہ میں ہے۔ اِس لِئے کہ وہ داؤدؔ کے گھرانے اور اَولاد سے تھا تاکہ اپنی منگیتر مریؔم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لِکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو اَیسا ہوا کہ اُسکے وضعِ حمل

کا وقت آ پُہنچا۔ اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہُوا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرا میں جگہ نہ تھی۔

لوقا ۲: ۱، ۳-۷

چند عورتیں جنہیں حضور المسیح نے شفا بخشی

اور یسوؔع تمام گلیلؔ میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خُوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا۔ اور اُس کی شُہرت تمام سُورؔیہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بدرُوحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلُوجوں کو اُس کے پاس لائے

اور اُس نے اُن کو اچھا کیا۔ اور گلیل اور دِکپُلِس اور یروشلیم اور یہودیہ
اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہولی۔ متی ۴: ۲۳-۲۵

بُخار میں مُبتلا عورت

اور وہ فی الفور عبادت خانہ سے نکل کر یعقوب اور یوحنا کے
ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے۔ شمعون کی ساس تپ
میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر اُسے دی۔ اُس
نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر
سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی۔ مرقس ۱: ۲۹-۳۱

کُبڑی عورت

پھر وہ سبت کے دِن کسی عبادتخانہ میں تعلیم دیتا تھا۔ اور دیکھو

ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدرُوح کے باعث
کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہوگئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔
یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا اَے عورت
تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔
اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔ عبادت خانہ
کا سردار اِس لِئے کہ یسوع نے سبت کے دِن شفا بخشی خفا
ہو کر لوگوں سے کہنے لگا چھ[۶] دِن ہیں جن میں کام کرنا چاہیئے
پس اُنہی میں آ کر شفا پاؤ نہ کہ سبت کے دِن۔ خُداوند نے
اُس کے جواب میں کہا کہ اَے ریاکارو! کیا ہر ایک تُم میں سے
سبت کے دِن اپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی
پلانے نہیں لے جاتا؟ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی
بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ[۱۸] برس سے باندھ رکھا تھا

سبت کے دِن اِس بند سے چُھڑائی جاتی ؟ جب اُس نے یہ
باتیں کہیں تو اُس کے سب مُخالِف شرمِندہ ہُوئے اور ساری
بِھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خُوش
ہُوئی ۔

لوقا ۱۳: ۱۰-۱۷

بارہ (۱۲) سال سے علیل عورت

بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس پر
گِرے پڑتے تھے ۔

پھر ایک عورت جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا ۔
اور بہُت طبیبوں سے بڑی تکلیف اُٹھا چکی تھی اور اپنا سب
مال خرچ کر کے بھی اُسے کُچھ فائدہ نہ ہُؤا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو
گئی تھی ۔ یِسُوعؔ کا حال سُن کر بِھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی

اور اُس کی پوشاک کو چُھؤا ۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر مَیں صِرف
اُس کی پوشاک ہی چھُو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی ۔ اور فی الفور
اُس کا خُون بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلُوم کیا کہ
مَیں نے اِس بیماری سے شِفا پائی ۔ یِسُوعؔ نے فی الفور اپنے میں
معلُوم کر کے کہ مُجھ میں سے قُوّت نِکلی اُس بِھیڑ میں پیچھے مُڑ کر کہا
کِس نے میری پوشاک چھُوئی ؟ اُس کے شاگِردوں نے اُس
سے کہا تُو دیکھتا ہے کہ بِھیڑ تُجھ پر گِری پڑتی ہے پھر تُو کہتا ہے
مُجھے کِس نے چھُؤا ؟ اُس نے چاروں طرف نِگاہ کی تاکہ جِس نے
یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے ۔ وہ عورت جو کُچھ اُس سے ہُؤا تھا محسوس
کر کے ڈرتی اور کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گِر پڑی اور
سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا ۔ اُس نے اُس سے کہا
بیٹی تیرے ایمان سے تُجھے شِفا مِلی ۔ سلامت جا اور اپنی اِس

بیماری سے بچی رہ ۔ مرقس ۵: ۲۴-۳۴

وُہ عورتیں جو حضُور المسیح کی پیروکار بن گئیں

عِطر دان

پھر کِسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگِ مرمر کے عِطر دان میں عِطر لائی۔ اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پیچھے کھڑی

ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں بہت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا۔ اُس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی ہے وہ کَون اور کَیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے۔ یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا اَے شمعُونؔ مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اَے اُستاد کہہ۔ کِسی ساہُوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانچ سو دینار کا دُوسرا پچاس کا۔ جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ مُحبّت رکھیگا؟ شمعُونؔ نے جواب میں کہا میری دانِست میں وہ جِسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے **ٹھیک فیصلہ کیا۔ اور** اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعُونؔ سے کہا **کیا تُو اِس عورت**

دیکھا ہے؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے پاؤں دھونے
کو پانی نہ دیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دِئے اور
پے بالوں سے پونچھے۔ تُو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا مگر اِس نے جب
سے میں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ چھوڑا۔ تُو نے میرے سر
میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے۔ اِسی لئے
مَیں تجھ سے کہتا ہوں کہ اِس کے گناہ جو بہت تھے مُعاف
ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبّت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ
مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی محبّت کرتا ہے۔ اور اُس عورت سے
کہا تیرے گناہ مُعاف ہوئے۔ اِس پر وہ جو اس کے ساتھ کھانا
کھانے بَیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی
مُعاف کرتا ہے؟ مگر اُس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے
تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔

لوقا ۷: ۳۶-۵۰

تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُوا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی
بادشاہی کی خُوشخبری سُناتا ہُؤا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا
اور وہ بارہ اُس کے ساتھ تھے۔ اور بعض عورتیں جنہوں نے بُری
رُوحوں اور بیماریوں سے شِفا پائی تھی یعنی مریَم جو مگدلینی کہلاتی
تھی جس میں سے سات بدرُوحیں نکلی تھیں۔ اور یُوأنہ ہیرودیس
کے دیوان خوزہ کی بیوی اور سُوسنّاہ اور بہتیری اَور عورتیں
بھی تھیں جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں۔

لوقا ۸: ۱-۳

بھیڑ میں سے ایک عورت نے پُکار کر اُس سے کہا مُبارک
ہے وہ پیٹ جس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے چُوسیں۔
اُس نے کہا ہاں۔ مگر زیادہ مُبارک وُہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور
اُس پر عمل کرتے ہیں۔

لوقا ۱۱: ۲۷-۲۸

کُوئیں پر عورت

پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یُوسُف کو دیا تھا۔ اور یعقوب کا کُواں وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اس کُوئیں پر یُونہی بَیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہُودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی

جانتی کہ وہ کَون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زِندگی کا پانی دیتا۔ عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زِندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟ کیا تُو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کُواں دیا اور خُود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو مَیں اُسے دُوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دُوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زِندگی کے لئے جاری رہے گا۔ عورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ مَیں نہ پیاسی ہُوں نہ پانی

بھرنے کو یہاں تک آؤں۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر
کو یہاں بُلا لا۔ عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ مَیں بے شوہر
ہُوں۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے خُوب کہا کہ مَیں بے شوہر
ہُوں۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چُکی ہَے اور جس کے پاس تُو اب ہَے
وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔ عورت نے اُس سے کہا اَے
خُداوند مجھے معلُوم ہوتا ہَے کہ تُو نبی ہَے۔ ہمارے باپ دادا نے
اِس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش
کرنا چاہیئے یرؔوشلیم میں ہَے۔ یسوعؔ نے اس سے کہا اَے
عورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تم نہ تو اِس
پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یرؔوشلیم میں تم جسے نہیں جانتے
اُس کی پرستش کرتے ہو۔ ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش
کرتے ہیں کیونکہ نجات یہُودیوں میں سے ہَے۔ مگر وہ وقت آتا

ہَے بلکہ اب ہی ہَے کہ سچّے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور
سچّائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے اَیسے ہی پرستار
ڈھونڈتا ہَے۔ خُدا رُوح ہَے اور ضرُور ہے کہ اُس کے پرستار
رُوح اور سچّائی سے پرستش کریں۔ عورت نے اُس سے کہا مَیں
جانتی ہُوں کہ مسیح جو خرستُس کہلاتا ہَے آنے والا ہَے۔ جب وہ
آئے گا تو ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا مَیں
جو تجھ سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں۔

اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے کہ
وہ عورت سے باتیں کر رہا ہَے تو بھی کسی نے نہ کہا کہ تُو کیا
چاہتا ہَے؟ یا اُس سے کِس لئے باتیں کرتا ہَے؟ پس عورت
اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔ آؤ۔ ایک
آدمی کو دیکھو جِس نے میرے سب کام مجھے بتا دیئے۔ **کیا ممکن**

ہے کہ مسیح یہی ہے؟ وہ شہر سے نکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔
اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے
سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مجھے بتا
دِئے اُس پر ایمان لائے۔ پس جب وہ سامری اُس کے پاس
آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ چنانچہ
وہ دو روز وہاں رہا۔ اور اُس کے کلام کے سبب سے اَور بھی
بہتیرے اِیمان لائے۔ اور اُس عَورت سے کہا اب ہم تیرے
کہنے ہی سے اِیمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خُود سُن لیا اور جانتے
ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجّی ہے۔ یُوحنّا ۴: ۳۰، ۳۹-۴۲

زنا میں پکڑی گئی عورت

صبح سویرے ہی وہ پھر ہَیکل میں آیا اور سب لوگ اُس

کے پاس آئے اور وہ بَیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ اور فقیہ اور فریسی
ایک عَورت کو لائے جو زِنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا
کرکے یِسُوعؔ سے کہا۔ اَے اُستاد! یہ عَورت زِنا میں عَین فِعل
کے وقت پکڑی گئی ہَے۔ توریت میں مُوسیٰؔ نے ہم کو حکم دیا ہے
کہ اَیسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اِس عَورت کی نِسبت
کیا کہتا ہَے؟ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لئے یہ کہا تاکہ اُس
پر اِلزام لگانے کا کوئی سبب نِکالیں مگر یِسُوعؔ جُھک کر اُنگلی
سے زمین پر لِکھنے لگا۔ جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی رہے
تو اُس نے سِیدھے ہو کر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بے گناہ ہو وُہی
پہلے اُس کے پتھّر مارے۔ اور پھر جُھک کر زمین پر اُنگلی سے لِکھنے
لگا۔ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک
کرکے نِکل گئے اور یِسُوعؔ اکیلا رہ گیا اور عَورت وہیں بیچ میں

رہ گئی۔ یسوؔع نے سیدھے ہو کر اُس سے کہا اَے عَورت یہ لوگ
کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حُکم نہیں لگایا؟ اُس نے کہا
اَے خُداوند کسی نے نہیں۔ یسُوؔع نے کہا مَیں بھی تجھ پر حُکم
نہیں لگاتا۔ جا۔ پھر گُناہ نہ کرنا۔ یوحنّا ۸: ۲-۱۱

وُہ عَورت جِس نے اپنا سب کچھ خُدا کی نذر کر دیا۔

پھر وُہ ہَیکل کے خزانہ کے سامنے بَیٹھا دیکھ رہا تھا کہ
لوگ ہَیکل کے خزانہ مَیں پَیسے کِس طرح ڈالتے ہیں اور بہتیرے
دَولت مند بہُت کچھ ڈال رہے تھے۔ اِتنے میں ایک کنگال
بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا۔ اُس نے اپنے

شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل
کے خزانہ میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب
سے زیادہ ڈالا۔ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا
مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اِس کا تھا یعنی
اپنی ساری روزی ڈال دی۔ مرقس ۱۲: ۴۱-۴۴

ایک عَورت جِس کا بیٹا مر گیا

تھوڑے عرصہ کے بعد اَیسا ہوا کہ وہ نائیؔن نام ایک شہر
کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔
جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ
کو باہر لِئے جاتے تھے۔ وُہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ
تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اس کے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھ کر

خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھُؤا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۔ وُہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ دِیا۔ اور سَب پر دہشت چھا گئی اور وہ خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُؤا ہے اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجُّہ کی ہَے۔

لوقا ۷ : ۱۱ - ۱۶

وُہ عورتیں جنہوں نے حضُور المسیح کو اپنے گھر اُتارا

پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخِل ہُؤا اور مرتھا نام ایک عَورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریم نام اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسوعؔ کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر

اُس کا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھا خِدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اَے خُداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ کہ میری بہن نے خِدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھا! مرتھا! تُو تو بہُت سی چیزوں کی فِکر و تردُّد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرُور ہے اور مریم نے وہ اچھّا حصّہ چُن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا۔

لوقا ۱۰: ۳۸-۴۲

وہ عورتیں جو حضورالمسیح کے واقعۂ صلیب کے وقت موجود تھیں

حضورالمسیح کو ہلاک کرنے کا منصوبہ

پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دِکھاتا ہے۔ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر ایمان لے آئیں گے اور رُومی آکر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لینگے۔ اور اُن میں سے کائِفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تم کچھ نہیں جانتے۔ اور نہ سوچتے ہو کہ تُمہارے

لِئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو۔ مگر اس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوّت کی کہ یسوعؔ اُس قوم کے واسطے مرے گا۔ اور نہ صِرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے۔ پس وہ اسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے۔ یوحنا ۱۱: ۴۷-۵۳

حضورالمسیح رُومی عدالت میں

پس پِیلاطس نے اُن کے پاس باہر آکر کہا تُم اِس آدمی پر کیا اِلزام لگاتے ہو؟ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اِسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔

پس پِیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہُوا اور یسوعؔ کو بُلا کر اُس

سے کہا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوعؔ نے جواب دِیا کہ تُو
بات آپ ہی کہتا ہے یا اَوروں نے میرے حق میں تُجھ سے کہی؟
پِیلاطُسؔ نے جواب دِیا کیا مَیں یہُودی ہُوں؟ تیری ہی قَوم اور
سردار کاہنوں نے تُجھ کو میرے حوالہ کِیا۔ تُو نے کیا کِیا ہے؟ یسوعؔ
نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی
دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑتے تاکہ مَیں یہُودیوں کے حوالہ نہ کِیا
جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پِیلاطُسؔ نے اُس سے
کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسوعؔ نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے کہ
مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِس لئے پَیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا
میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی حق سے ہے میری آواز
سُنتا ہے۔ پِیلاطُسؔ نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟
یہ کہہ کر وہ یہُودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ

مَیں اُس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔ مگر تُمہارا دستُور ہے کہ مَیں فسح پر
تُمہاری خاطِر ایک آدمی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پس کیا تُم کو منظُور ہے
کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دُوں؟ اُنہوں نے
چِلاّ کر پھر کہا کہ اِس کو نہیں لیکن برؔابا کو۔ اور برؔابا ایک ڈاکُو تھا۔

یوحنا ۱۸ : ۲۹-۳۰، ۳۳-۴۰

اِس پر پِیلاطُسؔ نے یسوعؔ کو لے کر کوڑے لگوائے۔ اور
سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اُسے
ارغوانی پوشاک پہنائی۔ اور اُس کے پاس آ آ کر کہنے لگے اَے
یہُودیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس کے طمانچے بھی مارے۔
پِیلاطُسؔ نے پھر باہر جا کر لوگوں سے کہا کہ دیکھو مَیں اُسے تُمہارے
پاس باہر لے آتا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں اُس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔
یسوعؔ کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور

پِیلاطُس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی! جب سردار کاہن اور پیادوں
نے اُسے دیکھا تو چلّا کر کہا صلیب دے۔ صلیب! پِیلاطُس نے
اُن سے کہا کہ تُم ہی اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکہ مَیں اُس
کا کُچھ جُرم نہیں پاتا۔ یہُودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم اہلِ شریعت
ہیں اور شریعت کے مُوافِق وہ قتل کے لائِق ہَے کیونکہ اُس
نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا۔ جب پِیلاطُس نے یہ بات سُنی
تو اَور بھی ڈرا۔ اور پھر قلعہ میں جا کر یسوؔع سے کہا تو کہاں کا ہَے؟
مگر یسوؔع نے اُسے جواب نہ دیا۔

اِس پر اُس نے اس کو اُن کے حوالہ کیا تاکہ مصلُوب
کیا جائے۔

پس وُہ یسوؔع کو لے گئے۔ اور وہ اپنی صلیب آپ
اُٹھائے ہُوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی

ہَے۔ جِس کا ترجمہ عبرانی میں گُلگُتا ہَے۔ یُوحنّا ۱۹: ۱-۹، ۱۶-۱۷

حُضُور المسیح کی تصلیب

اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے
کہ اُس کے ساتھ قتل کِئے جائیں۔

جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں
اُسے مصلُوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو
بائیں طرف۔ یسوؔع نے کہا اَے باپ! اِن کو مُعاف کر کیونکہ یہ
جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ لُوقا ۲۳: ۳۲-۳۴

صلیب کے پاس عورتیں

اور یسوؔع کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں

کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ یسوعؔ نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہَے۔ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہَے اور اُسی وقت سے وُہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

اِس کے بعد جب یسوعؔ نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہو تو کہا کہ مَیں پیاسا ہُوں۔ وہاں سرکہ سے بھرا ہُوا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سرکہ میں بھگوئے ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے مُنہ سے لگایا۔ پس جب یسوعؔ نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہُوا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔

پس چُونکہ تیاری کا دِن تھا یہُودیوں نے پیلاطسؔ سے درخواست

کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دِن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دِن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوعؔ کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مرچکا ہَے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفَور اُس سے خُون اَور پانی بہ نِکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہَے اُسی نے گواہی دی ہَے اور اُس کی گواہی سچّی ہَے اور وہ جانتا ہَے کہ سچ کہتا ہَے تاکہ تُم بھی ایمان لاؤ۔ یُوحنّا ۱۹: ۲۵-۳۵

حضُور المسیح کی تدفین

اِن باتوں کے بعد ارمتیہ کے رہنے والے یُوسفؔ نے جو

یسوعؔ کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر) پیلاطسؔ سے اِجازت چاہی کہ یسوعؔ کی لاش لے جائے۔ پیلاطسؔ نے اِجازت دی۔ پس وہ آکر اُس کی لاش لے گیا۔ اور نیکدیمسؔ بھی آیا۔ جو پہلے یسوعؔ کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عُود مِلا ہُؤا لایا۔ پس اُنہوں نے یسوعؔ کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خُوشبُودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جِس طرح کہ یہُودیوں میں دفن کرنے کا دستُور ہے۔ اور جِس جگہ وہ مصلُوب ہُؤا وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جِس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہُودیوں کی تیاری کے دِن کے باعث یسوعؔ کو وہِیں رکھ دِیا کیونکہ یہ قبر نزدِیک تھی۔

یُوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲

وہ عورتیں جنہوں نے حضُور المسیح کو مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد دیکھا۔

ہفتہ کے پہلے دِن مریم مگدلینی ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہُؤا دیکھا۔ پس وُہ شمعُونؔ پطرسؔ اور اُس دُوسرے شاگِرد کے پاس جِسے یسوعؔ عزیز رکھتا تھا دَوڑی ہُوئی گئی اور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قبر سے نِکال لے گئے اور ہمیں معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دِیا۔ پس پطرسؔ اور وہ دُوسرا شاگِرد نِکل کر قبر کی طرف چلے۔ اور دونوں ساتھ ساتھ دَوڑے مگر وہ دُوسرا شاگِرد پطرسؔ سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا۔ اُس نے جُھک کر نظر کی اور سُوتی کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا۔

شمعُون پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پُہنچا اور اُس نے قبر کے اندر جا کر
دیکھا کہ سُوتی کپڑے پڑے ہیں۔ اور وہ رُومال جو اُس کے سر سے
بندھا ہُؤا تھا سُوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہوا ایک جگہ الگ
پڑا ہے۔ اِس پر دُوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور
اُس نے دیکھ کر یقین کیا۔ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتہ کو نہ جانتے
تھے جس کے مُطابق اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا۔
پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے۔

لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے
روتے قبر کی طرف جُھک کر اندر نظر کی۔ تو دو فرشتوں کو سفید
پوشاک پہنے ہُوئے ایک کو سرہانے اور دُوسرے کو پینتانے بیٹھے
دیکھا جہاں یسوؔع کی لاش پڑی تھی۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے
عَورت تُو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا اِس لئے کہ میرے

خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے۔
یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسوؔع کو کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یسوؔع
ہے۔ یسوؔع نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کیوں روتی ہے؟ کس
کو ڈھونڈتی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا میاں اگر تُو
نے اُسکو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ
مَیں اُسے لے جاؤں۔ یسوؔع نے اُس سے کہا مریم! اُس نے مڑ کر اُس
سے عِبرانی زبان میں کہا ربُّونی! یعنی اَے اُستاد! یسوؔع نے اُس
سے کہا مُجھے نہ چُھو کیونکہ مَیں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا
لیکن میرے بھائیوں کے پاس جا کر اُن سے کہہ کہ مَیں اپنے باپ اور
تُمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تُمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں۔
مریم مگدلینی نے آ کر شاگردوں کو خبر دی کہ مَیں نے خُداوند کو دیکھا اور
اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہیں۔

پھر اُسی دِن جو ہفتہ کا پہلا دِن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہُودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوؔع آ کر بیچ میں کھڑا ہُوا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو دِکھایا۔ پس شاگرد خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے۔

اور یسوؔع نے اور بہُت سے مُعجزے شاگردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یسوؔع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور اِیمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔ یوحنا ۲۰:۱۹-۲۰، ۳۰-۳۱

حضُور المسیح کا صعُودِ آسمانی

پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وُہ باتیں ہیں جو مَیں نے

تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ جتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُن کا ذِہن کھولا تاکہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا۔ اور یروؔشلیم سے شرُوع کر کے سب قَوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائے گی۔ تُم اِن باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو جِس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُس کو تُم پر نازل کرُوں گا لیکن جب تک عالَمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔

پھر وہ اُنہیں بیتؔ عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وہ اُنہیں برکت دے

رہا تھا تو اَیسا ہوا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور
وہ اُس کو سجدہ کر کے بڑی خُوشی سے یروشلیم کو لَوٹ گئے۔ اور ہر
وقت ہَیکل میں حاضِر ہو کر خُدا کی حمد کیا کرتے تھے۔

لُوقا ۲۴: ۴۴۔۵۳

یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے
اسے اُن کی نظروں سے چِھپا لیا۔ اور اس کے جاتے وقت جب
وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید
پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہُوئے اور کہنے لگے اَے
گلیلی مردو! تُم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع
جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہَے اِسی طرح پھر آئے گا
جِس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہَے۔
تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہَے اور یروشلیم

کے نزدیک سبت کی منزل کے فاصلہ پر ہے یروشلیم کو پھرے۔ اور
جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر چڑھے جِس میں وہ
یعنی پطرس اور یُوحنّا اور یعقُوب اور اندریاس اور فِلپُّس اور توما
اور برتُلمائی اور متی اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعُون زیلوتیس اور
یعقُوب کا بیٹا یہُوداہ رہتے تھے۔ یہ سب کے سب چند عورتوں
اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو
کر دُعا میں مشغول رہے۔

اعمال ۱: ۹-۱۴

خُدا پرست لُدِیہ

اَور سبت کے دِن شہر کے دروازہ کے باہر ندی کے کنارے
گئے جہاں سمجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ ہو گی اور بیٹھ کر اُن عورتوں سے
جو اِکٹھی ہُوئی تھیں کلام کرنے لگے۔ اور تھواتیرہ شہر کی ایک خُدا

پرستت عورت لدیہ نام قرمز بیچنے والی بھی سنتی تھی۔ اُس کا دل خداوند
نے کھولا تاکہ پولس کی باتوں پر توجہ کرے۔ اور جب اُس نے اپنے
گھرانے سمیت بپتسمہ لے لیا تو منت کر کے کہا کہ اگر تم مجھے خداوند
کی ایماندار بندی سمجھتے ہو تو چل کر میرے گھر میں رہو۔ پس اُس
نے ہمیں مجبور کیا۔ اعمال ۱۶: ۱۴-۱۵

کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں
ہے خدا کے فرزند ہو۔ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل
ہونے کا بپتسمہ لیا مسیح کو پہن لیا۔ نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ کوئی
غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں
ایک ہو۔ گلتیوں ۳: ۲۶-۲۸

Urdu G.M.W. **6745/80**